بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی ﷺ

اٹھو مسلمانو! قادیانی قرآن بدل رہے ہیں

قرآن مجید میں ردّوبدل

قادیانیوں کی دینِ اسلام کے خلاف ایک بھیانک سازش

برادران اسلام!

قرآن مجید فرقان حمید جو کائنات کے تمام جن و انس کے لئے دستور حیات و منبع ہدایت ہے جو حق کے متلاشیوں کے لئے شمع فروزاں ہے۔ جس کی تابانیوں اور ضیا پاشیوں میں ہم زندگی کے تمام مسائل کا حل ڈھونڈ سکتے ہیں جو دین و دنیا میں مسلمان کا امام ہے۔ جس کی صداقت بیان کرتے ہوئے رب ذوالجلال نے قرآن حکیم کے آغاز ہی میں اعلان کر دیا **ذلک الکتاب لا ریب فیہ** (یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں) خدا کی عظیم ترین اور آخری کتاب جو اس کے عظیم ترین اور آخری نبیؐ پر نازل ہوئی' اس کے بارے میں معلم کائنات نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو یہ سرٹیفکیٹ دے دیا۔

میرے بعد دو چیزوں کو تھام کر رکھنا تم کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ (۱) اللہ کا قرآن (۲) میری سنت۔

برادران اسلام!

قرآن اور مسلمانوں کا تعلق روح اور جسم کا تعلق ہے۔ اگر قلب میں قرآن کی مشعل روشن ہو تو جسم میں زندگی کا نور موجود ہے اور اگر نعوذ باللہ دل میں قرآن کی شمع کا نور نہیں ہے تو پھر جسم میں ہر طرف موت کا اندھیرا ہے۔ المختصر قرآن ہی مسلمان کا سرمایہ ایمان اور دستور حیات ہے۔

لیکن دشمنان اسلام اس بات سے بخوبی آشنا ہیں کہ جب تک امت مسلمہ کا تعلق اس عظیم کتاب کے ساتھ ہے' دنیا جہاں کی ساری شیطانی اور طاغوتی طاقتیں مل کر بھی اسے زیر نہیں کر سکتیں۔ لہٰذا ظہور اسلام سے لے کر آج تک اس "کتاب مبین"

کے خلاف بڑی سنگین اور بھیانک سازشیں تیار کی گئیں لیکن خاک قادیان سے اٹھنے والے ایک جھوٹے مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی جہنم مکانی نے اپنی جھوٹی اور انگریزی نبوت چلانے اور چمکانے کے لئے قرآن مجید میں تحریفات کا ایک ایسا طوفان برپا کیا جسے دیکھ کر اسلام کے ازلی دشمن یہود و نصاریٰ بھی دنگ رہ گئے۔ اس کذاب نے قرآن کی پوری کی پوری آیات کو حذف کر دیا۔ جہاں چاہا قرآن سے الفاظ نکال لئے اور اپنے من گھڑت الفاظ لگا لئے۔ جہاں جی چاہا قرآن کے معانی کو اپنی مرضی کے مطابق بدل دیا۔ جہاں طلب محسوس کی قرآنی آیات کی شان نزول کو بدل کر اسے اپنے تئیں منسوب کر لیا۔

مرتد عصر اور زندیق زماں مرزا قادیانی ہیضہ کے مرض میں گرفتار ہوا اور ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو برانڈرتھ روڈ لاہور کی ایک بلڈنگ کے ٹٹی خانہ میں اوندھے منہ گرا اور ختم نبوت کا یہ ڈاکو سوئے جہنم روانہ ہوا اور نبوت کے جھوٹے دعویداروں اسود عنسی و مسیلمہ کذاب وغیرھم کے ساتھ جہنم کا ایندھن بنا۔

مرزا قادیانی تو لعنتوں کا طوق پہن کر اور ذلت و رسوائی کی گٹھڑی اٹھا کر اس دار فانی سے چلا گیا لیکن اپنے پیچھے مرتدوں اور زندیقوں کی ایک جماعت چھوڑ گیا۔ آج بھی مرزا قادیانی کی اولاد اور اس کے چیلے اپنے گرد گھنٹال کے کفریہ طریقہ کار پر چلتے ہوئے قرآن میں تحریفات کے قبیح دھندے میں مصروف ہیں۔

آج کل جنوبی ایشیا ان کی گھناؤنی سازشوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ قادیانیوں نے ہزاروں کی تعداد میں تحریف شدہ قرآن تقسیم کر دیئے جن میں قرآنی آیات میں رد و بدل کر کے اپنی مرضی کے مطابق پیش کیا ہے اور مرزا قادیانی کو خدا کا نبی اور رسول ثابت کیا ہے۔ افریقہ کے مسلمان اس صورت حال سے سخت پریشان ہیں۔ خاص کر نو مسلموں کو اصلی قرآن اور تحریف شدہ قرآن میں تمیز کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ ان سنگین حالات سے نبٹنے کے لئے افریقہ کے مسلمانوں نے عالم اسلام کے تمام مسلمان بھائیوں کو مدد کے لئے پکارا ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے فوری طور پر ان کی مدد کا سامان کیا۔ رسائل میں اشتہارات دیئے، مخیر حضرات سے اپیلیں کیں۔ جس کے نتیجہ میں جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پروانوں نے ہزاروں کی تعداد میں قرآن پاک خرید کر افریقہ روانہ کئے ہیں اور مزید قرآن پاک جنوبی افریقہ پہنچانے کے لئے مجلس دن رات کوشاں ہے تاکہ

تحریف قرآن کے اس سیلاب کو روکا جا سکے۔

دیکھئے قرآن پاک کی وہ آیات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے متعلق ہیں۔ ان آیات بینات پر مرزا قادیانی کس طرح غاصبانہ قبضہ کرتا ہے چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔

۱۔ میرے پر وحی ہوئی۔ قُلْ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا (تذکرہ ص۔ ۳۵۲ مصنفہ مرزا قادیانی)

۲۔ الہام ہوا تو سراجاً منیراً یعنی چمکتا ہوا چراغ ہے۔ (تذکرہ ص۔ ۵۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

۳۔ الہام ہوا یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ (تذکرہ ص۔ ۵۱ مصنفہ مرزا قادیانی)

۴۔ الہام ہوا وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (تذکرہ ص۔ ۵۱ مصنفہ مرزا قادیانی)۔

۵۔ الہام ہوا اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ اے (مرزا) ہم نے آپ کو کوثر دیا۔ (تذکرہ ص۔ ۹۴ مصنفہ مرزا قادیانی)

تمام مسلمان جانتے ہیں کہ مندرجہ بالا تمام آیات میں رسول رحمت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے خطاب ہے لیکن مسیلمہ پنجاب مرزا قادیانی ان تمام آیات کو اپنے تیئں منسوب کرتا ہے۔ (لعنت بر تو بر کار تو)

اب ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر اور جگر کو تھام کر مرزا قادیانی کی قرآن میں تحریفات دیکھئے اور قرآن کے اس ڈاکو پر بے شمار لعنتیں بھیجئے۔

تحریفِ قرآنِ حکیم لفظی......۱۔ اصل آیت قرآن۔

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْ اُمْنِیَّتِهٖ۔ (سورہ حج۔ پ۔ ۱۷، ع ۷، آیت۔ ۵۲)

تحریف شدہ آیت۔

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطَانُ فِیْ اُمْنِیَّتِهٖ......الخ (ازالہ اوہام ص۔ ۶۲۹ دافع الوساوس مقدمہ حقیقت اسلام ص۔ ۳۳۰ روحانی خزائن ص۔ ۴۳۹)

مرزا قادیانی نے قرآن شریف کی آیت سے مِنْ قَبْلِکَ خارج کر دیا ہے کیونکہ اگر مِنْ قَبْلِکَ یہاں رہتا تو مرزا کی نبوت کا ٹھکانہ نہ بنتا۔

۲۔ اصل آیت قرآن شریف۔

وَجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِکُمْ وَ اَنْفُسِکُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (سورہ توبہ رکوع نمبر۶ پارہ نمبر۱۰ آیت نمبر ۴۱)

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت۔

اَنْ یُّجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ (سورہ توبہ رکوع ۶) (اہل اسلام اور عیسائیوں میں مباحثہ) ص۔ ۱۹۴، (جنگ مقدس) ۵ جون ۱۸۹۳ء)

مرزا قادیانی نے اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ اپنی طرف سے داخل کیا اور وَجَاهِدُوْا

بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ کو خارج کر کے فی سبیل اللہ کو آخر سے اٹھا کر درمیان میں رکھ دیا۔
یہاں مسلمانوں سے خطاب اور جہاد کا حکم تھا۔ مرزا قادیانی نے مخاطب سے صیغے حذف کر کے جہاد کے حکم کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ مرزا قادیانی کے نزدیک جہاد حرام ہے۔ ملاحظہ ہو ۔ "چھوڑ دوا ے دوستو جہاد کا خیال"۔

۳۔ آیت قرآن حکیم

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○ (الرحمٰن پ۔ ۲۷)

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت

كُلُّ شَيْئٍ فَانٍ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (ازالہ اوہام ص ۱۳۶)
مَنْ عَلَيْهَا غائب ' شَيْئٍ زائد اور دو آیتوں کو ایک آیت تحریر کیا۔

۴۔ اصل آیت قرآن مجید۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ (الحجر.....پ۔ ۱۴' آیت ۸۷)

تحریف شدہ آیت۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ اِنَّا اٰتَيْنَا كَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ (براہین احمدیہ ص۔ ۵۵۸)

و لقد غائب انا زائد قرآن میں ن پر زبر ہے اور کتاب میں زیر ہے۔ **العظیم** کے م پر زبر اور مرزا کی کتاب میں زیر ہے۔

عجیب بات ہے کہ اشاریہ براہین احمدیہ ص۔ ۳۷ میں اس آیت کو صحیح لکھا گیا ہے۔

۵۔ اصل آیت قرآن شریف

اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ

قادیانی تحریف

قَوْلِهٖ تَعَالٰى ۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۔ (الجزء نمبر ۱۰ سورہ توبہ) (حقیقتہ الوحی ص۔ ۱۳۰)

مرزا قادیانی نے یدخلہ اپنی طرف سے داخل کیا اور فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ کو خارج کر دیا۔

۶۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْلَكُمْ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ...... (انفال ع۔ ۷) (دافع الوساوس ۱۷۷ آئینہ کمالات)

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ مرزا قادیانی نے داخل کیا۔ وَ يَغْفِرْلَكُمْ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ خارج کیا۔

۷۔ اصل آیت قرآن شریف۔

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْۤ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ وَلَا مُحَدَّثٍ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ (براہین احمدیہ ۳۴۸) اشاریہ (براہین احمدیہ ۳۸)

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ النِّسَآء (۲۱'۲۵'۵۲۸ ح حصہ چہارم)

ناظرین دیکھئے اصل آیت من رسول تک تحریر کی گئی آگے اپنی طرف سے ساری عبارت لگائی اور محدث کا لفظ جو سارے قرآن مجید میں نہیں ہے داخل کر دیا۔ یہ سارا ڈھونگ مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو محدث وملہم من اللہ ثابت کرنے کے لئے رچایا۔

کلمہ طیبہ اور درود شریف میں تحریف

مسلمانوں کا کلمہ...... لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ......

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔

قادیانی امت کا کلمہ...... لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں احمد (مرزا غلام احمد) اللہ کے رسول ہیں۔

نوٹ .... محمد حذف کر کے احمد لگا دیا ہے۔ مرزا ناصر احمد کے دورہ افریقہ پر تصویری کتاب AFRICA SPEAKS پر "احمدیہ سنٹرل ماسک۔" نائیجیریا کا فوٹو موجود ہے وہاں پر یہ کلمہ لکھا ہوا ہے۔

مسلمانوں کا درود شریف...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

قادیانی امت کا درود...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَحْمَدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

ضیاء الاسلام پریس قادیان کے مطبوعہ رسالہ درود شریف ص۔ ۳۴ پر یہ درود شریف لکھا ہوا ہے۔

قادیانیوں کے قرآن کے بارے میں کفریہ عقائد

۱۔ قصے کہانیوں کی کتاب..... "قرآن پہلوں کی قصے کہانیاں ہیں" (نعوذ باللہ)
("آئینہ کمالات" مطبع لاہوری ص ۲۹۴)

۲۔ صرفی و نحوی غلطیاں ..... "قرآن میں صرفی و نحوی غلطیاں ہیں" (معاذ اللہ)
("حقیقۃ الوحی" ص ۳۰۴)

۳۔ قرآن اور میری وحی ایک ہیں ..... "قرآن کریم اور میری وحی میں کوئی فرق نہیں" (معاذ اللہ) ("نزول مسیح" ص ۹۹)

۴۔ میرے الفاظ خدا کے الفاظ ہیں ..... "میرے منہ کے لفظ خدا کے لفظ تھے" (معاذ اللہ) ("تذکرہ" ص ۲۰)

۵۔ قرآن اٹھا لیا گیا ہے ..... قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن حکیم ۱۸۵۷ء میں اٹھا لیا گیا تھا۔

۶۔ ہم نے قرآن کو قادیان کے قریب نازل کیا ہے ..... انا انزلنا قریبا من القادیان "ہم نے قرآن کو قادیان کے قریب نازل کیا" ("ازالہ اوہام" ص ۳۲/۷۵، ص ۳۴/۷۷ مرزا قادیانی)

۷۔ تین شہروں کا نام قرآن مجید میں ..... "تین شہروں کا نام قرآن شریف میں اعزاز کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ مکہ' مدینہ' قادیان" ("تذکرہ مرزا غلام احمد قادیانی")

۸۔ مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد ایم اے لکھتا ہے "ہم کہتے ہیں کہ قرآن مجید کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔ مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے۔ اس لئے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کر کے آپ پر قرآن اتارا جائے گا۔ ("تذکرہ الفصل" ص ۱۰۳ ریویو آف ریلیجنز)

(نوٹ..... قادیانیوں کا قرآن "تذکرہ" مرزا قادیانی جہنم مکانی کے شیطانی الہامات کا مجموعہ ہے)

اے صاحبو' قرآن کے امتیو!..... آج قرآن تمہیں اپنی حرمت کی حفاظت کے لئے پکارتا ہے۔ آج قرآن اپنے پڑھنے والوں سے اپنے تقدس کا سوال کرتا ہے' وہی قرآن جس کا تعارف رب کائنات نے یوں کرایا **قد جاء کم من اللہ نور و کتب مبین**○ (ترجمہ..... بیشک آئے ہیں تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور روشن کتاب) کبھی اس کی شان یوں بیان کی۔ **تبرک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعلمین نذیرا**○ (ترجمہ..... بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندہ پر جو سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہے) اور کبھی اس کی عظمت یوں بیان کی۔ **لو انزلنا ھذا القران علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ** (ترجمہ..... اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو تو ضرور اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے) وہی قرآن جسے ملائکہ کے سردار جبریل امین علیہ السلام سنایا کرتے تھے اور انبیاء کے سردار جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنا کرتے تھے۔ وہی قرآن جسے حضرت ابوبکرؓ نے اکٹھا کر کے امت پر احسان عظیم کیا۔ وہی قرآن جسے سن کر حضرت عمرؓ کا دل نور ایمان سے جگمگا اٹھا اور وہ اسلام کا شیدائی و فدائی بن گیا۔ وہی قرآن جسے حضرت عثمانؓ نے بوقت شہادت بھی نہ چھوڑا اور عثمانؓ کا خون مقدس قرآن کے مقدس اوراق پر گرا اور قرآن شہادت عثمانؓ کا گواہ ہو گیا۔ وہی قرآن جسے پڑھتے پڑھتے اور گریہ زاری کرتے

حضرت علیؓ کی راتیں گزر جاتی تھیں۔ لیکن افسوس صد افسوس! آج ہمیں قرآن سے وہ عقیدت و محبت نہیں رہی۔ آج ہمارے سامنے قادیانی قرآنی آیات کو اپنے کفر کی قینچی سے کاٹ کاٹ کر پھینک رہے ہیں۔ تحریف قرآن کا طوفان برپا کیا ہوا ہے لیکن محمد عربی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت اپنے عظیم نبی پر اترنے والی اس عظیم کتاب کے ساتھ بدترین سلوک ہوتے دیکھ کر خاموش ہے اور اس پر طرہ یہ کہ تحریف قرآن کے ذلیل مجرموں کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔ مسلمان ان کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اور کھاتے پیتے ہیں۔ ان سے سلام لیتے ہیں۔ ان کی شادیوں اور دیگر تقریبات میں جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض ناعاقبت اندیش ان کے جنازوں میں بھی شریک ہوتے ہیں (جو کہ سب حرام ہے)

مسلمانو! ہماری زندگی کا یہ چمکتا ہوا آفتاب جلد ہی غروب ہو کر موت کی وادیوں میں داخل ہو جائے گا اور بروز محشر جب خدا تعالیٰ اپنے محبوبؐ کو منصب شفاعت پر فائز کریں گے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دربار میں اگر قرآن نے ہماری شکایت کر دی تو پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سامنے ہم کیا منہ لے کر جائیں گے؟۔

اے خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے امتیو!

تمہاری غیرت کو مصلحت پسندی کی دیمک کیوں چاٹ رہی ہے؟ تمہاری بے حسی پر آج تاریخ اسلام ماتم کناں ہے۔ تحریف قرآن کے جسم پر تمہاری خاموشی تمہارے اسلاف کی روحوں کو تڑپا رہی ہے۔

اے مسلمان اٹھ! اس ہاتھ کو کاٹ دے جو تحریف قرآن کرے۔ اس زبان کو کاٹ دے جو تحریف شدہ قرآن کی تبلیغ کرتی ہے۔ اس دماغ کو کچل دے جو تحریف قرآن کے منصوبے تیار کرتا ہے۔ اس دل کے ٹکڑے کر دے جس میں قرآن کے خلاف بغاوت کے جراثیم ہوں۔ آؤ مسلمانو! آج ہم قادیانیوں کے خلاف جہاد کا عہد کرتے ہیں کہ جب تک روئے زمین پر ایک بھی قادیانی موجود ہے ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے تاکہ حشر کے روز آقائے نامدار صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دربار عالیہ میں سرخرو ہو سکیں۔ (آمین ثم آمین)